سوال

(557)اگرایک لڑکا دوسرے لڑکے سے ہی بدفعلی کرے تواس کےلیے کیا حکم ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مرد عورت سے زنا کرے تواس کی سزا مقرر ہے یعنی اس کو کوڑے وغیرہ مارے جائیں گے ۔ اگرایک لڑکا دوسرے لڑکے سے ہی بدفعلی کرے تواس کےلیے کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زنا کرنے والامرد ہے ، خواہ عورت اگر ثیب شادی شدہ ہے توسو کوڑااوررجم ۔ اور بکر غیر شادی شدہ ہے توسو کوڑااورایک سال کےلیے علاقہ بدراسلام میں سزا ہے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ((اَلْبِکْرُ بِالْبِکْرِ جَلْدُمِائَةٍ وَنَفْیُ سَنَةٍ ، وَالثَّیِّبُ بِالثَّیِّبِ جَلْدُمِائَةٍ وَالرَّجْمُ)) 1

1 صحیح مسلم کتاب الحدود باب حدالزنا

اس جرم کی سزا قتل وموت ہے ۔ قرآنِ مجید میں لوط علیہ السلام کی قوم کاتذکرہ ہے وہ اس سدومی جرم کا ارتکاب کیا کرتے تھے ۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی بستی کو الٹادیا ۔ پھراس پر سجیل ، سنگ گل اور کھنگروں کی بارش برسادی ۔ اورانہیں نیست ونابود کردیا ۔ صرف اہل ایمان کواللہ تعالیٰ نے بچایا ۔ [ھود : ۸۲،۸۱][''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جس شخص کو عمل قوم لوط میں بتلا پاؤ اسے اور عمل قوم لوط کروانے والے دونوں کو قتل کردو ۔'']1

مدتِ رضاعت دوسال ہے ۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {وَالْوَالِدَاتُ یُرْضِعْنَ أَوْلَادَھُنَّ حَوْلَیْنِ کَامِلَیْنِ لِمَنْ أَرَادَأَن یُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ط} [البقرة : ۲۳۳][''مائیں اپنی اولاد کودوسال کامل دودھ پلائیں ، جن کا ارادہ دودھ پلانے کی مدت پوری کرنے کا ہو ۔''] اللہ تعالیٰ ہی فرماتے ہیں : {حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَھْنًا عَلَىٰ وَھْنٍ وَّفِصَالُهُ فِیْ عَامَیْنِط} [لقمان : ۱۴][''اس کی ماں نے دکھ پر دکھ اٹھا کراسے حمل میں رکھا اوراس کا دودھ چھڑانا دوبرس میں ہے ۔'']

مقدارِ دودھ جس سے رضاعی رشتہ ثابت ہوتا ہے پانچ رضعات (پانچ دفعہ دودھ پینا) ہے ۔ ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں : ((نَزَلَ فِی الْقُرْآنِ عَشْرُ رَضْعَاتٍ مَّعْلُوْمَاتٍ ثُمَّ نَزَلَ أَیْضًا خَمْسٌ مَعْلُوْمَاتٌ))2[''قرآنِ مجید میں دس بار دودھ چوسنا اترا ، پھرپانچ بارچوسنا اترا ۔'']

آیات کریمہ اوراحادیث نبویہ کی روشنی میں درست بات یہی ہے کوئی بچہ یا بچی اگردوسال کے اندراندرکسی عورت کا دودھ پانچ مرتبہ پی لیتا ہے تووہ اس کا رضاعی بیٹا یا بیٹی ہے اور

دودھ پلانے والی اس کی رضاعی ماں ہے ، دودھ پلانے والی کے بچے دودھ پینے والے بچے کے رضاعی بہن بھائی ہیں وعلی ہذا القیاس دودھ پلانے والی کی بہن دودھ پینے والے کی رضاعی خالہ ہے۔ دودھ پلانے والی کا خاوند جس کا دودھ ہو۔ دودھ پینے والے یا والی کا رضاعی باپ ہے۔ واللہ اعلم۔ اگر دودھ دو سال کے بعد پیا گیا یا پانچ رضعات سے کم پیا گیا خواہ دو سال کے اندر ہی ہو تو دونوں صورتوں میں دودھ پلانے والی اور دودھ پینے والے میں رضاعی رشتہ قائم نہیں ہوگا۔ ١١ ٢ ١٤٢١ھ

1 صحیح سنن ابن ماجہ للألبانی الجزء الثانی، حدیث نمبر: ٢٠٧٥ 2 صحیح مسلم کتاب الرضاع ج: ١، ح: ٤٦٩

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص472

محدث فتویٰ